حمد باری تعالیٰ عزاسمہ

جناب اسلم صاحب کانپوری

اے خدائے ذوالمنن اے مالک و پروردگار
اے شہ جن و بشر اے خالق لیل ونہار

اے مکین لامکاں (عرش اعظم) اے مرجع خلق جہاں
تیری شان کبریائی پر ہر اک ذرہ نثار

کیا کرے کوئی بیاں تیرے محامد بیکراں
ہم حباب بحر ہیں تو بحر ناپیدا کنار

امتیاز خالق و مخلوق سمجھایا ہے خوب
ماہ کامل کو بنایا پھر بھی رکھا داغدار

برگ و بر شاخ و شجر کیا بحر و بر کیا خشک و تر
عالم کن کی ہر ایک شے ہے تری آئینہ دار

ہیچ ہے بس اک تری چشم کرم کے سامنے
قیصر و اسکندر و دارا کا تاج زرنگار

کیوں نہ ہو شان رحیمی پر فدا عالم تمام
فعل بد تو ہم کریں اور تو ہو اس پر شرمسار

مانگتا ہوں اس لئے تجھ سے مرے مولا کہ تو
پھیرنے سے بندۂ مسکین کو کرتا ہے عار

در پہ آیا ہوں ترے اشک ندامت لیکے آج
بخش دے میری خطاؤں کو مرے پروردگار

تو ہی بتلا؟ تیرے در کو چھوڑ کر جاؤں کہاں
کون ہے ستار عصیاں کون ہے آمرزگار

اسلم ناچیز تیرے در سے جا سکتا نہیں
پائیگا جو کچھ یہاں ہرگز وہ پا سکتا نہیں